# PRESS RELEASE

For immediate release
July 19, 2023

**SECP reaffirms its commitment to safeguarding public interests**

ISLAMABAD, July 19: In accordance with its mandate of developing capital and financial markets, the SECP continuously reviews and reforms its policies, dovetailing its efforts towards promoting ease of doing business through technological advancements, expanding financial inclusion, lowering entry barriers, and transparently enforcing laws to protect people's rights.

SECP regulates Non-Banking Finance Companies (NBFCs) which are authorized to undertake lending. Some of these NBFCs have also ventured into personal loans through digital Apps. A list of SECP approved Apps is available on the SECP's website. Other than these, all Apps available on various play/app stores are unauthorized and illegal.

To combat the menace of illegal Apps SECP has been actively engaged with Google, which on April 05th, 2023 announced its Personal Loan App Policy for Pakistan, effective from May 31, 2023. Pakistan is the 6th country in the world, after India, Indonesia, the Philippines, Nigeria and Kenya, for which Google has introduced additional requirements for digital lending Apps. The policy contains check and balances to avoid listing illegal Apps on Play store and sets stringent requirement to minimize access to personal data of the consumer. Google removed 84 illegal lending Apps reported by the SECP from its Play Store.

In December 2022, the SECP introduced requirements for NBFCs, engaged in digital lending, to protect the interests of borrowers. The main features include clear disclosure about their fees, tenure of loan, number of installments, early and late payment charges etc. All this information is provided to customers before disbursement of loan. Access to consumers personal data (contact list, photo gallery etc.) is strictly forbidden. There is a cooling off period of 24 hours, during which the customer can withdraw from the loan agreement by repaying the principle amount to the lender. NBFCs giving digital loans cannot operate more than one app. The companies call agents can only call their customers through registered phone numbers, using recorded lines. The lender and its agents must adhere to ethical and legal standards when collecting loan amounts. They are prohibited from engaging in unfair practices such as contacting borrowers at inappropriate times, resorting to violence or illegal means, using offensive language, employing improper debt collection tactics, or engaging in any behavior that harasses or abuses individuals in debt. SECP has a robust enforcement system in place to check for noncompliance.

For companies which want to do digital lending SECP follows a two-tier process. Firstly, they have to obtain license to form an NBFC, the licensing due diligence, include a fit and proper evaluation of sponsors and directors and nomination of an independent director on the board and a minimum equity requirement. In stage two App approval is given based on the CSAF auditors' certificate to ensure data and App security after due diligence of the disclosure requirements.

To address the issue of unlicensed digital lending apps operating illegally in the country, SECP has extensively liaison with various regulatory bodies, including the Pakistan Telecommunication Authority (PTA), Federal Investigation Authority (FIA - Cyber Crime Wing) and State Bank of Pakistan (SBP). As result SBP issued Circular in June 2022, denying access to illegal Apps to banking/payment channels.

SECP launched a media awareness campaign to educate consumers on data privacy and their rights, involving mainstream and social media, capacity building workshops and SMS/In App notifications. The general public is encouraged to only download approved digital loan Apps. The list of digital lending apps available on link; https://shorturl.at/jtJO1

The borrowers should also review the App's permissions before signing up, read and evaluate the disclosures, regarding fees, late payment charges, loan tenor, cooling-off period, and the privacy policy. Users are also advised to report complaints against licensed Apps to SECP through dedicated complaint portal at SECP’s website https://sdms.secp.gov.pk/~sdmsadmn/ . All complaints are thoroughly examined and resolved promptly.

## ایس ای سی پی کے ڈیجیٹل لون کے صارفین کے تحفظ اقدامات

اسلام آباد، 19 جولائی: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کاروباری آسانیوں کی فراہمی، مالیاتی شمولیت کے فروغ اقیلتی شئیر ہولڈروز اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے پیش نظر اپنی ریگولیٹری فریم ورک اور پالیسیوں کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لے کر اصلاحات کرتا ہے۔

ایس ای سی پی کے ریگولیٹری دائرہ کار میں نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کو ریگولیٹ کرنا بھی شامل ہے۔ نان بینکنگ فنانس کمپنیاں، دیگر مالیاتی خدمات کی فراہمی کے علاوہ چھوٹے قرضوں کی فراہمی بھی کر سکتی ہیں جس کے لئے باقاعدہ لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال کے فروغ کے ساتھ ہی، نان بینکنگ فنانس کمپنیوں نے ان ڈیجیٹل ایپس کے ذریعے قرضوں کی فراہمی کا طریق کار بھی اپنایا ہے۔ تاہم، صارفین کے حقوق کے تحفظ کے پیش نظر، لائسنس یافتہ کمپنیوں کی لون ایپ کی بھی جائزہ لینے کے بعد منظوری دی جاتی ہے۔ منظور شدہ ایپس کی فہرست ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ایس ای سی پی کی منظور شدہ ایپس کے علاوہ انٹرنیٹ پلے/ایپ اسٹورز پر دستیاب تمام ایپس غیر قانونی ہیں۔

مالیاتی سروسز فراہم کرنے والی غیر قانونی ایپس سے نمٹنے کے لئے ایس ای سی پی گزشتہ سال سے پی گوگل کے ساتھ تسلسل کے ساتھ رابطے میں ہے جس کے نتیجے میں گوگل نے اپنے پلے اسٹور سے، ایس ای سی پی کی رپورٹ کردہ قرض دینے والی 84 غیر قانونی ایپس کو

ہٹادیاہے۔ گوگل نے اپریل میں پاکستان کے لیے اپنی پرسنل لون ایپ پالیسی بھی متعارف کروائی جو کہ 31مئی 2023سے نافذ العمل ہے۔اس پالیسی کے تحت قرض یامالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کوئی بھی ایپ، جس کے پاس متعلقہ ریگولیٹر کالائسنس موجود نہیں ہو گا، گوگل پلے سٹور پر دستیاب نہیں گی۔ ہندوستان،انڈونیشیا، فلپائن، نائیجیریااور کینیاکے بعد پاکستان دنیاکا چھٹاملک ہے جس کے لیے گوگل نے ڈیجیٹل قرض دینے والی ایپس سے متعلق اضافی تقاضے متعارف کرائے ہیں۔اس پالیسی میں پلے اسٹور پر غیر قانونی ایپس کی فراہمی کو روکنے کے لیےاور صارفین کے ذاتی ڈیٹاتک رسائی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کامتعارف کروائے گئے ہیں۔

اس سے قبل، دسمبر 2022میں ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل ذرائع سے قرض فراہم کرنے والی والی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کے لیے ریگولیٹری فریم ورک جاری کیا۔ایس ای سی پی کے فریم ورک کے مطابق قرض دینے والی ایپس کے لئے لازمی ہے کہ وہ صارف کو قرض کی فیس (مارک اپ)، قرض کی مدت، اقساط کی تعداد، قرض کی جلد سیٹلمنٹ اور تاخیر سے ادائیگی کے چارجز وغیرہ کے بارے میں واضح معلومات فراہم کرے۔ یہ تمام معلومات صارفین کو قرض کی فراہمی سے پہلے واضح انداز میں تحریر کے علاوہ آڈیو میسج کے ذریعے بھی بتائی جاتی ہیں۔علاوہ ازیں، ڈیجیٹل ایپس کے لئے صارفین کے ذاتی ڈیٹا(رابطہ کی فہرست، فوٹو گیلری وغیرہ)تک رسائی سختی سے ممنوع ہے۔ کمپنیاں صرف رجسٹرڈ فون نمبرز اور ریکارڈ شدہ لائنوں کے ذریعے ہی صارفین سے رابطہ کر سکتی ہیں۔قرض فراہم کرنے والی کمپنی، قرض کی واپسی کی یاددہانی کرتے وقت اخلاقی اور قانونی اقدار کو مدنظر رکھیں گی اور کسی قسم کی جارحانہ زبان استعمال یا وصولی کے لئے نامناسب حربے استعمال نہیں کرسکتی۔ صارف کو قرض کی درخواست دینے کے بعد 24گھنٹے کا کولنگ آف پیریڈ بھی دیا جاتاہے، تاکہ اگراسے قرض کی شراط وضوابط مناسب نہیں لگتیں تو وہ قرض کی رقم، بغیر کسی چارجز کی ادائیگی کے واپس کرسکتاہے۔ اس کے علاوہ ایک نان بینکنگ فنانس کمپنی ایک وقت میں ایک سے زیادہ ایپ، ڈیزائن اور لوگو نہیں چلاسکتی۔

نان بینکنگ فنانس کمپنیاں جو کہ ڈیجیٹل ایپس کے ذریعے قرض فراہم کرناچاہتی ہیں، ان کے لیے دوسطحی طریق کار متعین کیاجاتاہے، جس میں پہلے کمپنی کو لائسنس کااجراء کیاجاتاہے جبکہ بعدہیں لائسنس کی منظوری بھی حاصل کرناہوتی ہے۔ این بی ایف سی کی لائسنس کی شرائط میں کمپنی کے اسپانسرز اور ڈائریکٹرز کی اہلیت کے معیار کو جانچاجاتاہے، جس میں ان کی تعلیم، تجربہ اور ساکھ کو بھی مد نظر رکھاجاتاہے۔اس کے علاوہ کمپنی کے بورڈ میں ایک انڈپینڈنٹ ڈائریکٹر کو بھی نامزد کرنالازمی ہے جبکہ کمپنی کے لئے کم از کم سرمائے کی فراہمی کی بھی شرط ہے۔ دوسرے مرحلے میں، ایپ کی منظوری کے لئے پی ٹی اے کی منظور شدہ سائبر سیکیورٹی آڈیٹنگ فرم سے آڈٹ سرٹیفکیٹ فراہم کرنالازمی ہے جس میں تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ ایپ صارفین کو معلومات کی بروقت فراہمی کرتی ہے اور ایس ای سی پی کے متعین کردہ ڈیٹاسیکیورٹی کو پورا کرتی ہے۔

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ملک میں غیر قانونی طور پر کام کرنے والی غیر لائسنس یافتہ ڈیجیٹل ایپس کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی، سائبر کرائم ونگ، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان سمیت مختلف ریگولیٹری اداروں کے ساتھ تسلسل سے رابطے میں ہے۔ سٹیٹ بینک نے جون میں جاری کیے گئے ایک کے ذریعے تمام بنکوں پر غیر لائسنس یافتہ ایپس کر بینکنگ کی سہولت فراہم کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔
ایس ای سی پی کا سپرویژن ڈیپارٹمنٹ کمپنیوں کی جانب سے ریگولیٹری فریم ورک کی خلاف ورزی کی مانیٹرنگ کرتا ہے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں فوری ایکشن لیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں، عوام میں ڈیٹا کی نپرائیویسی کی اہمیت اور لون ایپس کے استعمال کے حوالے سے تسلسل سے میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے آگہی بھی فراہم کی جاتی ہے۔

عوام الناس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف ڈیجیٹل ایپس سے مالیاتی سہولیات حاصل کریں جو کہ متعلقہ ریگولیٹر سے لائسنس یافتہ ہوں اور سروس کی شرائط وضوابط کو ضرور سمجھ لیں۔ ایس ای سی پی کی منظور شدہ لون ایپس کی فہرست ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ صارفین، ایس ای سی پی کے دائرہ کار میں آنے والی کمپنیوں، خصوصاً، قرض فراہم کرنے والی منظور شدہ ایپس بارے شکایات ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب خصوصی شکایات پورٹل پر کر سکتے ہیں۔ تمام شکایات کو فوری طور پر جانچا اور حل کیا جاتا ہے۔